

اس سے واضح ہوا کہ احسان اٹھانا ٹھیک نہیں۔ اس کا بوجھ دیوار تک کو جھکا دیتا ہے، انسان کا تو ذکر ہی کیا۔ اسے وہ شخص! جس کا گھر ویران ہے، اس منظر سے عبرت حاصل کر اور ہم سب کے لیے یہی لازم ہے کہ کسی کا احسان نہ اٹھائیں۔ خانماں خراب کا خطاب قابلِ توجہ ہے۔ اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ جس شخص کا گھر ویران ہو چکا ہو، وہ اسے دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے مضطرب ہوتا ہے، لہذا اسے عین موقع پر عبرت دلانا ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ خانہ ویرانی قبول کر لینی چاہیے، احسان نہ اٹھانا چاہیے۔

۴۔ تشریح: یا تو میرے دل کے زخمِ رشک کو بدنام نہ کیجیے، یعنی لوگوں سے یہ نہ کہتے پھرے کہ دیکھو، یہ شخص غیروں سے میرے بے تکلف میل جول پر جل رہا ہے اور رشک کے باعث اس کے دل میں گھاؤ پڑ رہے ہیں یا غیروں سے پردے میں چھپ چھپ کر مسکرانا اور ناز و انداز کرنا چھوڑ دیجیے ان سے جو بھی سلوک کرنا چاہتے ہیں، وہ خلوت میں نہیں، بلکہ بے سرِ عام کیجیے گویا زخم کے باعث دل پر چر کے اس وقت لگتے ہیں، جب آپ پردے میں غیروں کے ساتھ بیٹھ کر مسکراتے اور ہنستے ہیں۔

۱۔ لغاتِ خرابات:

شراب خانہ۔

قبلہ حاجات: سب

کی ضرورتیں پوری کرنے والا۔

تعظیم کا کلمہ ہے۔ اس کا

حقیقی محلِ استعمال تو خدا

کے لیے ہے، لیکن عموماً

واعظ، شیخ اور بزرگ کے

مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیے

بھوں پاس آنکھ، قبلہ حاجات چاہیے

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی، اک اور شخص پر

آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے

دے داد، اسے فلک! دلِ حسرت پرست کو

ہاں کچھ نہ کچھ تلافیِ مکافات چاہیے